# علامہ شاطبی اور قصیدۂ شاطبیہ

قاری فیوض الرحمان صاحب قادری ایم۔اے

مشہور امام تجوید وقراۃ حضرت ابوالقاسم بن فیرّہ بن خلف بن احمد رعینی شاطبی اندلسی۔ اندلس کے قصبہ "شاطبہ" میں پیدا ہوئے۔ سالِ ولادت ۵۳۸ھ ہے۔

آپ نے قرات ابوالحسن علی بن ہذیل سے۔ انہوں نے ابوداؤد سلیمان بن خلف سے اور انہوں نے ابوعمرو سعید بن عثمان دانی مصنف تیسیر سے پڑھی۔ نیز آپ نے عبداللہ محمد بن العاص النفزی سے قرات پڑھی۔ اور انہوں نے اپنے زمانہ کے شیوخ کبار سے پڑھی۔

حضرت ملّا علی قاری لکھتے ہیں۔

كَانَ اِمَامًا فِي الْقِرَاءَةِ وَالتَّفْسِيْرِ حَافِظًا فِي الْحَدِيْثِ

"آپ قرات وتفسیر میں امام اور حدیث کے حافظ تھے"

آپ کی بہت کرامات ہیں جو مشہور ہیں۔

لَهٗ كَرَامَاتٌ كَثِيْرَةٌ شَهِيْرَةٌ

آپ نے تقریباً ۵۳ سال کی عمر میں جمادی الآخر ۵۹۰ھ کو بروز یکشنبہ عصر کے بعد قاہرہ میں وفات پائی۔ علامہ ابواسحاق خطیب جامعہ مصر نے نماز پڑھائی۔ اور بروز دوشنبہ جبلِ مقطم کے قریب قرافۂ صغریٰ کے مقبرۂ قاضی فاضل میں دفن کئے گئے۔ وَقَبْرُهٗ بمصر يزاد ويقبول به کہ لوگ اب بھی آپ کی قبر کی زیارت سے مشرف ہوتے ہیں۔ اور برکات حاصل کرتے ہیں۔

قرطبی سے منقول ہے کہ جب آپ اپنے مشہور قصیدہ کی تصنیف سے فارغ ہوتے تو اسے لے کر بیت اللہ شریف کے گرد بارہ ہزار طواف کئے اور جب مقامات دعا پر پہنچتے تو یہ دعا پڑھتے:۔

اللّٰھم فاطر السّمٰوٰت والارض عالم الغیب والشھادۃ رب ھذا البیت العظیم انفع بھا کلّ من قرأھا کہ جو بھی اس قصیدہ کو پڑھے اسے اس سے نفع ہو۔ آپ نے اس قصیدہ لامیہ (شاطبیہ) کے علاوہ جو ایک ہزار ایک سو تہتر (۱۱۷۳) اشعار میں ہے۔

اور قصائد بھی لکھے ہیں۔ چنانچہ ایک قصیدہ رائیہ ہے جو مصحفِ عثمانی کے رسم الخط ہے۔ اس کے دو سو اٹھانوے اشعار ہیں۔ اور تیسرا ناظمۃ الزہر ہے جس میں آیات کا شمار اور ان کا اختلاف بیان کیا ہے۔ یہ دو سو ستانوے اشعار پر مشتمل ہے۔ اور چوتھا قصیدہ دالیہ ہے۔ یہ پانچ سو شعروں میں ہے۔ اس میں آپ نے عبدالبر کی تمہید کا خلاصہ کیا ہے۔

**قصیدہ شاطبیہ لامیہ کی خصوصیات** | اگرچہ قرآت کو نظم میں لکھنے کے موجد ابوالحسن حصری ہیں لیکن پوری قرآت سبعہ کو سب سے پہلے آپ ہی نے نظم کیا ہے۔ آپ کے زمانے میں اور آپ کے بعد بہت سے اماموں نے قرآت پر قصیدے لکھے ہیں۔ لیکن کوئی قصیدہ شاطبیہ کی ٹکر کا نہیں ہے۔

علامہ محمد ابن الجزری (۷۵۱ - ۸۳۳ھ) فرماتے ہیں کہ جس شخص نے آپ کے دونوں قصیدے پڑھے اس نے آپ کے وہبی علوم سے غیر معمولی فائدہ اٹھایا بالخصوص قصیدہ لامیہ کے سامنے فُصحاء و بُلغا نے گھٹنے ٹیک دیئے۔"

متاخرین کا اس پر اتفاق ہے کہ شاطبیہ کے قرأت سبعہ پر کامل عبور نہیں ہو سکتا۔ قصیدہ کی خوبیوں سے پوری طرح وہی حضرات واقف ہیں جو ہمیشہ اس کے پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہیں۔ لیکن چند خوبیاں جنہیں دوسرے لوگ بھی سمجھ سکتے ہیں درج ذیل ہیں:

★ عربی میں ہے جو سب زبانوں کی اصل (اُمّ الالسنہ) ہے۔

★ الفاظ نہایت فصیح و بلیغ ہیں۔

★ تشبیہات و مجازات بھی استعمال کئے ہیں جن سے کلام کا حُسن دوبالا ہو جاتا ہے۔

★ منظوم ہے جو طبعی طور پر دلپسند ہوتا ہے۔

★ قرآن پاک کے الفاظ بھی جا بجا آئے ہیں جن سے اس کی خوبیوں کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔

★ قرأتیں بیان کر کے بہت سے مواقع میں صرفی و نحوی اعتبار سے ان کی وجہ بھی بتاتے ہیں جو عربی کے طلبا کیلئے مفید ہے

★ چونکہ قرأت سبعہ کے تمام مسائل کو اختصار کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اور مختصر الفاظ میں بہت سے مطالب ہیں۔ اس لئے یہ نظم طلبہ کے عقل و فہم اور ذہانت میں بھی نمایاں ترقی کا باعث ہوتی ہے اور صرفی و نحوی استعداد میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

★ ناظم نے قصیدے کے یاد کرنے والوں کے لئے دعا بھی کی ہے جس کی قبولیت کے آثار پڑھنے والوں کو نظر آتے ہیں۔ اور بعض شارحین نے اس کا اقرار بھی کیا ہے۔

★ ان سب کے علاوہ چونکہ اس کے مصنف اللہ کے بہت بڑے ولی ہیں اور انہوں نے یہ نظم اللہ ہی کے لئے لکھی ہے اس لئے بھی باعث برکت ہے۔

★ ان خصوصیات کے علاوہ یہ قصیدہ بعض حیثیات سے مشکل بھی ہے۔ اس کی عربیت بہت اونچی ہے۔ وہ لغات استعمال کئے ہیں جو فن کی کتابوں میں نہیں ہیں۔

★ خاص اصطلاحات اور رموز سے کام لیا ہے جس سے یہ قصیدہ چیستان معلوم ہوتا ہے۔

★ کئی کئی مذہب ایک ایک دو دو شعروں میں بیان کئے ہیں۔ ایک مذہب کو بیان کر کے دوسرا قاری کی فہم پر چھوڑ دیا ہے۔

★ بعض جگہ کلمہ قرآن کے تلفظ کو کافی سمجھ کر حرکات ضبط نہیں کی ہیں اس کے باوجود مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ اس کے پچاس کے قریب شرح و حواشی اور نکات لکھے گئے ہیں۔

زیر نظر حواشی دورِ جدید کے ممتاز قاری حضرت قاری مہاجر مکیؒ اور قاری عبدالرحمٰن الہ آبادی کے مایۂ ناز شاگرد استاذ الاساتذہ حافظ قاری عبدالمالک رحمۃ اللہ علیہ کے قلم سے ہیں۔ اس سے پہلے لکھنؤ سے شائع ہوئے۔ اب پاکستان میں پہلی بار ان کی اشاعت کی سعادت جناب حافظ خالد اقبال صاحب پاکستان بک سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور کے حصے میں آ رہی ہے۔ حضرت قاری عبدالمالک صاحبؒ کی زندگی کے مختصر حالات شاطبیہ کے اس نسخے میں پیش خدمت ہیں۔